سوال

(658) شرعی پردہ کرنے والی کو مذاق کرنے والا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شرعی پردہ اختیار کرنے والی اور اپنا چہرہ اور ہتھیلیاں چھپانے والی کو مذاق کرتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کسی مسلمان مرد یا عورت کا شریعت اسلامی اختیار کرنے کی وجہ سے مذاق اڑاتا ہے تو وہ کافر ہے چاہے یہ کسی شرعی کام، پردے کی وجہ سے یا اس کے علاوہ میں ہو، اس روایت کی وجہ سے جیسے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہتے ہیں: جنگ تبوک میں کسی مجلس میں کسی آدمی نے کہا: میں نے اپنے ان قراء جیسا کسی کو نہیں دیکھا جو پیٹوں کے اعتبار سے زیادہ شوقین اور زبانوں کے اعتبار سے جھوٹے اور دشمن کی ملاقات کے وقت بزدل، تو کسی آدمی نے کہا: تُو نے جھوٹ کہا ہے بلکہ تو تو منافق ہے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور اس کی خبر دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچ گئی اور قرآن مجید نازل ہوا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا اللہ کے پیغمبر کی اونٹنی کی کوکھ سے لٹکا ہوا تھا، اسے پتھر سے زخمی کیا جارہا تھا اور وہ کہہ رہا تھا: اے اللہ کے پیغمبر! ہم تو صرف مذاق کر رہے ار کھیل رہے تھے، اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے:

وَلَئِن سَأَلتَهُم لَيَقولُنَّ إِنَّما كُنّا نَخوضُ وَنَلعَبُ قُل أَبِاللَّهِ وَءايـٰتِهِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ ٦٥ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم إِن نَعفُ عَن طائِفَةٍ مِنكُم نُعَذِّب طائِفَةً بِأَنَّهُم كانوا مُجرِمينَ ٦٦ ... سورة التوبة

"اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں ہنس بول رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں؟ (65) تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہوگئے، اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو ان کے جرم کی سنگین سزا بھی دیں گے"

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمانداروں سے استہزا کرنے کو اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسول سے استہزا قرار دیا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 588

محدث فتویٰ